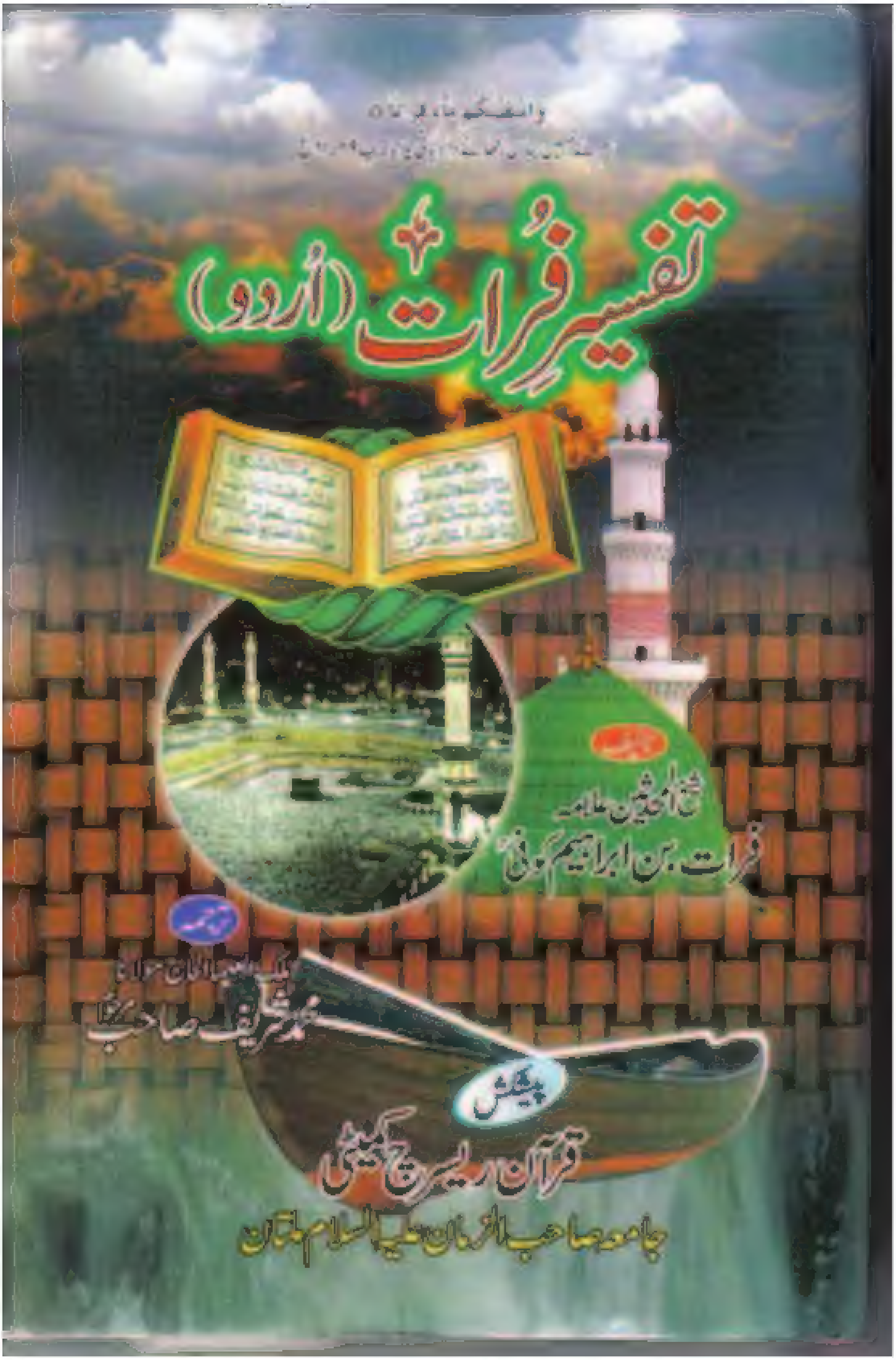
تفسیر فرات (اردو)
شیخ المحدثین علامہ
فرات بن ابراہیم کوفی
محمد شریف صاحب
پیشکش
قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان علیہ السلام ملتان

حقوق الطبع محفوظة

نام کتاب ________ تفسیر فرات

مؤلف ________ شیخ المحدثین سرکار علامہ
فرات بن ابراہیم کوفی

مترجم ________ ملک العلماء الحاج مولانا
ملک محمد شریف صاحب
مرحوم شاہ شمس لوی ملتان

پیشکش ________ تنظیم محب علی علیہ السلام
لندن انگلینڈ

ناشر ________ قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان
علیہ السلام ملتان

ھدیہ ________ -/175 روپے

اگست سنہ 2003ء

تنظیم انتظار مھدیؑ ملتان

"یا علیؑ! میں نے خدا سے سوال کیا کہ وہ آپ کو میرے ساتھ جنت میں رکھے" اس نے میری دعا قبول کی۔ میں نے دعا کی کچھ اور دے۔ اس نے تمہاری زوجہ کو جنت میں جگہ دی۔ میں نے اور سوال کیا، اس نے تمہاری اولاد کو جنت میں ٹھہرایا، میں نے عرض کیا کچھ اور لوگوں کو داخل فرما، اس نے تمہارے دوستوں کو جنت دی، میں نے اور سوال کیا، اس نے تمہارے دوستوں کے دوستوں کو بھی جنت کو مستحق قرار دیا۔"

یہ سنکر علی علیہ السلام بہت خوش ہوئے عرض کیا "میرے ماں باپ آپ پر قربان! میرے دوستوں کے دوست بھی جنت میں ہونگے؟" فرمایا ——

"ہاں یا علیؑ! جب قیامت کا روز ہوگا۔ میرے لئے سُرخ یاقوت کا منبر بنا ہوگا۔ جو سرخ زبرجد سے جڑا ہوگا۔ جس کی ستر ہزار سیڑھیاں ہوں گی ایک سیڑھی سے دوسری سیڑھی تک کا فاصلہ تین روز، تیز رفتار گھوڑے کی مسافت کے برابر ہوگا۔ فاطمہؑ اس پر سوار ہوں گی، پھر تمہیں طلب کیا جائے گا۔ لوگ نظر بلند کرکے تمہیں دیکھیں گے اور کہیں گے، یہ نبی تو معلوم نہیں ہوتا، منادی ندا دے گا، یہ سید الاوصیاء ہیں، تو اس گھوڑے پر سوار ہوگا، تم آپس میں معانقہ کروگے، تم میرے حجزہ کو پکڑو گے، میں خدا کا حجزہ پکڑوں گا۔ خدا کا حجزہ حق ہے۔ تمہاری اولاد تمہارا حجزہ پکڑے گی، تیرے شیعہ تیری اولاد کا حجزہ پکڑیں گے، یقیناً جنت میں جاؤ گے، جنت میں اپنی بیویوں کیساتھ بیٹھو گے، اپنی منازل میں قیام کروگے، خدا مالک سے کہے گا۔ دوزخ کا دروازہ کھول دو تاکہ میرے دوست دیکھیں کہ میں نے ان کو، ان کے دشمنوں پر کس قدر فضیلت دی ہے۔ دوزخ کے دروازے کھل جائیں گے، اوپر سے ان کو دیکھیں گے جب دوزخی جنت کی خوشبو پائیں گے دوزخ کے داروغہ مالک سے کہیں گے